

امیل میرٹھی



(1844-1917)

محمد امیل میرٹھی کی پیدائش میرٹھ میں ہوئی۔ انھیں بچپن سے پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ اپنے شوق اور محنت سے انھوں نے بڑی ترقی کی۔ کم عمری میں ملازم ہو گئے۔ علم و ادب کی دنیا میں نام پیدا کیا۔

اردو اور فارسی کے أستاد کی حیثیت سے انھوں نے بچوں کی نفیسات، ذوق و شوق، دل چھپی، پسند اور ناپسند کا خیال رکھتے ہوئے نظمیں لکھیں اور اردو کی درسی کتابیں تیار کیں۔ یہ کتابیں ہر زمانے میں مقبول ہوئیں اور آج بھی شوق سے پڑھی جاتی ہیں۔

امیل میرٹھی نے ان کتابوں میں آسان اور سادہ زبان استعمال کی ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں سے بڑے نتائج پیدا کرنا امیل میرٹھی کا خاص انداز ہے۔ بلاشبہ وہ آج بھی بچوں کے پسندیدہ اور اہم شاعر ہیں۔

ایک بچہ اور جگنو کی باتیں

سناوں تھیں بات اک رات کی
کہ وہ رات اندر ہیری تھی برسات کی
چمکنے سے جگنو کے تھا اک سماں
ہوا پر اڑیں جیسے چنگاریاں
پڑی ایک بچے کی ان پر نظر
کپڑہ ہی لیا ایک کو دوڑ کر
تو ٹوپی میں جھٹ پٹ چھپایا اُسے
چمک دار کپڑا جو بھایا اُسے
وہ جھم جھم چلتا ادھر سے اُدھر
پھرا، کوئی رستہ نہ پایا مگر
تو غمگین قیدی نے کی ایتبا
کہ چھوٹے شکاری! مجھے کر رہا



جگنو

خدا کے لیے چھوڑ دے چھوڑ دے
مری قید کے جال کو توڑ دے

بچہ

کروں گا نہ آزاد اُس وقت تک
کہ میں دیکھ لوں دن میں تیری چمک

جگنو

اجالے میں ہو جائے گی وہ تو گم
چمک میری دن میں نہ دیکھو گے تم

بچہ

کہ ہے واقفیت ابھی کم مجھے
کہ اتنے سے کیڑے میں ہے کیا کمال
چمکنے کی تیری کروں گا میں جانچ

جگنو

کہ ذرے کو چمکائے جوں آفتاب
کہ تم دیکھ کر مجھ کو جاؤ ٹھٹھک
سنبل کر چلو آدمی کی سی چال

(سلیل میرٹھی)



مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

منظر	:	سماں
اُداس	:	غمگین
درخواست، گذارش	:	اتجا
آزاد	:	رہا
دھوکا دینا	:	دم دینا (محاورہ)
جانکاری	:	واقفیت
جیسے، جس طرح	:	جوں
ہُنر، فن	:	کاریگری
سورج	:	آفتاب
بھولائیں، نادانی	:	اٹھڑپن
روندنا، چکانا	:	پامال کرنا

ii۔ سوچیے اور بتائیے

1۔ جگنو کے چمکنے سے کیسا سماں تھا؟

2۔ جگنو کو دیکھ کر بچے نے کیا کیا؟

ایک بچہ اور جگنو کی باتیں

- 3۔ جگنو نے بچے سے کیا فریاد کی؟
- 4۔ بچہ جگنو کے بارے میں کیا جائز کرنا چاہتا تھا؟
- 5۔ جگنو نے بچے کو کیا صلاح دی؟